NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON INTERIOR ON THE ISLAMABAD CONSUMER PROTECTION (AMENDMENT) BILL, 2021

I, Chairman of the Standing Committee on Interior have the honor to present this report on the Bill further to amend the Islamabad Consumer Protection Act, 1995 (Act III of 1995) [The Islamabad Consumer Protection (Amendment) Bill, 2020] (Private Member's Bill) referred to the Committee on 14th July, 2020.

2. The Committee comprises the following:

1) **Raja Khurram Shahzad Nawaz**	**Chairman**
2) Mr. Sher Akbar Khan	Member
3) Mehar Ghulam Muhammad Lali	Member
4) Mr. Raza Nasrullah	Member
5) Khawaja Sheraz Mehmood	Member
6) Mr. Rahat Aman Ullah Bhatti	Member
7) Malik Karamat Ali Khokhar	Member
8) Sardar Talib Hassan Nakai	Member
9) Ms. Nafeesa Inayatullah Khan Khattak	Member
10) Mr. Muhammad Akhtar Mengal	Member
11) Nawabzada Shazain Bugti	Member
12) Malik Sohail Khan	Member
13) Rana Shamim Ahmed Khan	Member
14) Mr. Mohammad Pervaiz Malik	Member
15) Mr. Nadeem Abbas	Member
16) Ms. Maryam Aurangzaib	Member
17) Syed Agha Rafiullah	Member
18) Nawab Muhammad Yousuf Talpur	Member
19) Mr. Abdul Qadir Patel	Member
20) Mr. Asmatullah	Member
21) Sheikh Rashid Ahmed Minister for Interior	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at **Annex-A,** in its meeting held on 13-1-2021. The Committee recommends that the Bill may not be passed by the National Assembly.

-Sd-
(TAHIR HUSSAIN)
Secretary
Islamabad, the 26th June, 2021

-Sd-
(RAJA KHURRAM SHAHZAD NAWAZ)
Chairman
Standing Committee on Interior

A

BILL

further to amend the Islamabad Consumer Protection Act, 1995

WHEREAS, it is expedient further to amend the Islamabad Consumer Protection Act, 1995 (III of 1995) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows: -

1. **Short title and commencement.-** (1) This Act may be called the Islamabad Consumer Protection (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall extend to the Islamabad Capital Territory.

(3) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 2, Act III of 1995.-** In the Islamabad Consumer Protection Act, 1995, hereinafter referred to the said Act, in section 2, in paragraph (c), after sub-paragraph (ii),the following new-sub-paragraph (iii) shall be added namely.-

"(iii) "e-commerce" means buying or selling of products or services by digital or electronic network;"

3. **Amendment of section 9, Act III of 1995.-** In the said Act, in section 9, for the words " forty thousand rupees" the words "five hundred thousand rupees" shall be substituted.

4. **Amendment of section 12, Act III of 1995.-** In the said Act,-

(a) the existing section 12 shall be re-numbered as sub-section (1) and after the word " Gazette", the words " within a period of six months of the amendment make rules for carrying out the purposes of this Act",

(b) after sub-section (1) renumbered as foresaid the following new sub-section (2) shall be added, namely:-

" (2) Rules, made after the prorogation of the last session, including rules previously published, shall be laid before the National Assembly and the Senate as soon as may be after the commencement of next session, respectively, and thereby shall stand referred to the Standing Committees concerned with the subject matter of the rules for examination, recommendations and report to the National Assembly and the Senate to the effect whether the rules,-

(a) have duly been published for considering the objections or suggestions, if any, and timely been made;

(b) have been made within the scope of the enactment;

(c) are explicit and covered all the enacted matters;

(d) relate to any taxation;

(e) bar the jurisdiction of any Court;

(f) give retrospective effect to any provision thereof;

(g) impose any punishment ; and

(h) made provision for exercise of any unusual power.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

By adopting new technologies in day to day life few problems also surface which put negative effect on the market and consumers. Most of the people faced problem when they bought something while adopting new technology and there is no mechanism to curb or bring those activities before any regulator courts. It is therefore essential to amend the aforesaid act by extending complete jurisdiction to consumer related problem to authority /courts etc. and to regulate the business and make the right of every one secure and to compensate the one who suffers.

Sd/-

ABDUL QADIR PATEL

Members, National Assembly

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

اسلام آباد تحفظ صارفین (ترمیمی) بل، ۲۰۲۱ء پر قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کی رپورٹ۔

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے داخلہ ۱۴ر جولائی، ۲۰۲۰ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ اسلام آباد تحفظ صارفین ایکٹ، ۱۹۹۵ء (ایکٹ نمبر ۳ بابت ۱۹۹۵ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [اسلام آباد تحفظ صارفین (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء] (نجی رکن کا بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	**راجہ خرم شہزاد نواز**	**چیئرمین**
۲۔	جناب شیر اکبر خان	رکن
۳۔	مہر غلام محمد لالی	رکن
۴۔	جناب رضا نصر اللہ	رکن
۵۔	خواجہ شیراز محمود	رکن
۶۔	جناب راحت امان اللہ بھٹی	رکن
۷۔	ملک کرامت علی کھوکھر	رکن
۸۔	سردار طالب حسن نکئی	رکن
۹۔	محترمہ نفیسہ عنایت اللہ خان خٹک	رکن
۱۰۔	جناب محمد اختر مینگل	رکن
۱۱۔	نوابزادہ شازین بگٹی	رکن
۱۲۔	ملک سہیل خان	رکن
۱۳۔	رانا شمیم احمد خان	رکن
۱۴۔	جناب محمد پرویز ملک	رکن
۱۵۔	جناب ندیم عباس	رکن
۱۶۔	محترمہ مریم اورنگزیب	رکن
۱۷۔	سید آغا رفیع اللہ	رکن
۱۸۔	نواب محمد یوسف تالپور	رکن
۱۹۔	جناب عبد القادر پٹیل	رکن
۲۰۔	جناب عصمت اللہ	رکن
۲۱۔	شیخ رشید احمد وزیر برائے داخلہ	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۱۳ر جنوری، ۲۰۲۱ء کو منعقدہ اپنے اجلاس میں منسلکہ۔ الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ قومی اسمبلی پیش کردہ بل کی منظوری نہ دے۔

دستخط ر۔
(راجہ خرم شہزاد نواز)
چیئرمین
قائمہ کمیٹی برائے داخلہ

دستخط ر۔
(طاہر حسین)
سیکرٹری

اسلام آباد، ۲۶ر جون، ۲۰۲۱ء

ضمیمہ۔الف

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

اسلام آباد تحفظ صارفین ایکٹ، ۱۹۹۵ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے اسلام آباد تحفظ صارفین ایکٹ، ۱۹۹۵ء (ایکٹ نمبر ۳بابت ۱۹۹۵ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔۔** (۱) ایکٹ ہذا اسلام آباد تحفظ صارفین (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ اسلام آباد دارالحکومتی علاقہ میں وسعت پذیر ہو گا۔

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۳بابت ۱۹۹۵ء، دفعہ ۲ کی ترمیم۔۔** اسلام آباد تحفظ صارفین ایکٹ، ۱۹۹۵ء، جس کا بعد ازیں مذکورہ ایکٹ کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، میں، دفعہ ۲ میں، پیرا (ج) میں، ذیلی پیرا (دوم) کے بعد حسب ذیل نیا پیرا (سوم) کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(سوم) "ای کامرس" سے مراد مصنوعات یا خدمات کی ڈیجیٹل یا الیکٹرانک نیٹ ورک کے ذریعے خریداری یا فروخت ہے؛"

۳۔ **ایکٹ نمبر ۳بابت ۱۹۹۵ء، دفعہ ۹ کی ترمیم۔۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۹ میں، الفاظ "چالیس ہزار روپے" کو الفاظ "پانچ لاکھ روپے" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۴۔ **ایکٹ نمبر ۳بابت ۱۹۹۵ء، دفعہ ۱۲ کی ترمیم۔۔** مذکورہ ایکٹ میں،۔

(الف) موجودہ دفعہ ۱۲ کو ذیلی دفعہ (۱) کے طور پر دوبارہ شمار کیا جائے گا اور لفظ "گزٹ" کے بعد، الفاظ "ترمیم کی ۶ ماہ کی مدت کے اندر ایکٹ ہذا کی اغراض کے لئے قواعد وضع کرے"،

(ب) ذیلی دفعہ (۱) کے بعد دوبارہ شمار کیا جائے جیسا کہ پہلے ذکر ہوا، حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ (۲) کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(۲) گزشتہ اجلاس کے غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی ہونے کے بعد وضع کردہ قواعد، بشمول اس سے پہلے اشاعت کردہ قواعد کو جتنا ممکن ہو، آئندہ اجلاس کے آغاز کے بعد بالترتیب قومی اسمبلی اور سینیٹ کے سامنے رکھا جائے گا، اور یہ قواعد کے موضوع کے ساتھ متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کو جانچ پڑتال، سفارشات کے لئے سپرد کردہ متصور ہوں گے تاکہ قومی اسمبلی اور سینیٹ کو بتایا جائے کہ آیا ان قواعد کو۔

(الف) اعتراضات یا آراء، اگر ہوں، پر غور کے لئے باضابطہ طور پر مشتہر کیا گیا ہے اور بروقت وضع کیا گیا؛

(ب) نفاذ کے دائرہ کار کے اندر وضع کیا گیا؛

(ج) یہ قواعد واضح ہیں اور تمام وضع کردہ معاملات کا احاطہ کرتے ہیں؛

(د) ٹیکسوں سے متعلق؛

(ہ) کسی عدالت کے دائرہ کار کو ختم کرنا؛

(و) کسی دفعہ کو مؤثر بہ ماضی کرنا؛

(ز) کوئی سزا عائد کرنا؛ نیز

(ح) کسی غیر معمولی اختیار کے لئے تصریح وضع کرنا۔

بیان اغراض ووجوہ

روزمرہ کی زندگی میں نئی ٹیکنالوجی کو اپنانے سے بھی کچھ مسائل کا سامنا ہوتا ہے جس سے صارفین اور مارکیٹ پر منفی اثر پڑتا ہے۔ کئی افراد کو نئی ٹیکنالوجی کے اختیار کرنے سے کوئی چیز خریدتے وقت مسائل کا سامنا کرنا پڑا ہے اور اس کی روک تھام یا ان کی سرگرمیوں کو کسی نگران عدالتوں میں پیش کرنے کا کوئی میکنیزم موجود نہیں ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ مذکورہ ایکٹ میں ترمیم کرتے ہوئے صارفین سے متعلق مسائل کے دائرہ کار کو کسی اتھارٹی/ر عدالتوں وغیرہ تک وسعت دی جائے، اور کاروبار کو منضبط کیا جائے اور ہر کسی کے حق کی حفاظت کی جائے اور مشکلات کے شکار افراد کے مسائل کو حل کیا جائے۔

دستخط/۔

عبدالقادر پٹیل

رکن، قومی اسمبلی۔